

حکومت نے اقتصادی جرائم کے مفرور بل-2017 کے مسودے پر تمام متعلقہ سرکاری شراکت داروں سے ان کے مشورے اور آراء طلب کئے

Posted On: 18 MAY 2017 6:18PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 18 مئی، کافی طویل عرصے سے اس بات کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ اونچی حیثیت رکھنے والے اقتصادی جرائم کرنے والے ہندوستان سے مفرور لوگوں کے خلاف ہندوستانی قوانین و ضوابط کے تحت سنجیدہ قانونی کارروائی کی جاسکے۔ اس لئے اس کیلئے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ ایک مؤثر، تیز رفتار، قانونی آلہ کار مہیا کیا جائے جو ایسے کاموں پر لگام لگاسکے۔

مذکورہ پس منظر میں، حکومت نے سال 2017 کے بجٹ میں اس کیلئے تجویز رکھی تھی کہ حکومت اس سلسلے میں قانون میں تبدیلی کرنے یا ہوسکتا ہے کہ نیا قانون بنانے پر غور کر رہی ہو کہ ایسے مفرور اقتصادی مجرموں کے اثاثوں کو ضبط کر لیا جائے جب تک کہ وہ مناسب قانونی فورم کے سامنے پیش نہیں ہوجاتے۔ بجٹ تقریر میں اس سے متعلقہ بیان درج ذیل میں پیش کیا گیا۔ ماضی قریب میں اقتصادی جرائم کرنے والے مفرور لوگوں سمیت مختلف جرائم سے متعلق مفرور لوگوں کے معاملات سامنے آئے ہیں جو قانون کے شکنجے سے بچنے کیلئے ملک سے بھاگ جاتے ہیں۔ ہمیں اس سلسلے میں قانون کو اپنا کام کرنے کیلئے یقینی بنانا ہوگا۔ اس لئے حکومت قانون میں تبدیلی کرنے یا نئے قانون کی تشکیل پر غور کر رہی ہے تاکہ ایسے مفرور مجرموں پر شکنجہ کسا جاسکے، جب تک کہ متعلقہ عدالت میں پیش نہیں ہوجاتے ہیں اور اس کے خلاف مناسب قانونی کارروائی نہیں کی جاتی ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ایسے معاملات میں قانونی سیف گارڈز پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

مذکورہ بجٹ اعلان پر عمل کرتے ہوئے، ایک قانونی مسودہ جس کا نام ہے، اقتصادی جرائم کے مفرور بل-2017 کا مسودہ تیار کیا گیا ہے، مسودہ بل کی ایک کاپی جس کے ساتھ وضاحتی نوٹ جس میں بل کی اہم قانونی تجاویزات کی وضاحت کی گئی ہے، کو وزارت خزانہ کے اقتصادی امور کے محکمے کے ہوم پیج: <http://dea.gov.in/recent-update> پر دستیاب کرایا گیا ہے۔

متعلقہ سرکاری تمام شراکت داروں سے درخواست ہے کہ وہ بل کے مسودے کے سلسلے میں اپنے مشورے اور آراء 3 جون 2017 تک ای میل: arveen.k63@gov.in ذریعے یا دستی طور پر جناب پروین کمار، انڈر سیکریٹری (ایف ایس ایل آر سی) محکمہ اقتصادی امور، وزارت خزانہ، کمرہ نمبر 48، نارٹھ بلاک، نئی دہلی-110001 پر ارسال کرسکتے ہیں۔ حکومت ڈرافٹ بل پر مذکورہ تمام شراکت داروں سے آراء اور مشورے حاصل ہونے کے بعد ہی اور اس کے بعد ضروری کارروائی کے بعد ہی اپنا فیصلہ دے گی۔

(م ن ش ت ق ر-18-05-2017)

U-2311

